صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ یکم اگست 2015ء

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ یکم اگست 2015ء 15 شوال 1436 ہجری یکم ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 174

## موسیٰؑ کی خبر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے؟ جب اس کے رب نے اسے مقدس وادی طوٰی میں پکارا (کہ) فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پس پوچھ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے؟ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف ہدایت دوں تاکہ تو ڈرے؟ (سورۃ النازعات آیات 16 تا 20)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## انسان کو کشوف اور وحی اور الہام کا طالب نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ یہ سب تقویٰ کا نتیجہ ہیں:

انسان کو کشوف اور وحی اور الہام کا بھی طالب نہ ہونا چاہئے بلکہ یہ سب تقویٰ کا نتیجہ ہیں۔ جب جڑ ٹھیک ہوگی تو اُس کے لوازم بھی خودبخود آجائیں گے۔ دیکھو جب سورج نکلتا ہے تو دھوپ اور گرمی جو اس کا خاصہ ہیں خودبخود ہی آجاتے ہیں۔ اسی طرح جب انسان میں تقویٰ آجاتا ہے تو اس کے لوازم بھی اس میں ضرور آجاتے ہیں۔

دیکھو جب کوئی دوست کسی کے ملنے کے واسطے جاوے تو اس کو یہ امید تو نہ رکھنی چاہئے کہ مَیں اس کے پاس جاتا ہوں کہ وہ مجھے پلاؤ، زردے اور قورمے اور قلیئے کھلائے گا اور میری خاطر تواضع کرے گا۔ نہیں، بلکہ صادق دوست کی ملاقات کی خواہش ہوتی ہے۔ بجز اس کے اَور کسی کھانے یا مکان یا خدمت کی پرواہ اور خیال بھی نہیں ہوتا۔ مگر جب وہ اپنے صادق دوست کے پاس جو اُس سے مہجور تھا، جاتا ہے تو کیا وہ اس کی خاطرداری کا کوئی دقیقہ باقی بھی اٹھا رکھتا ہے؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ بلکہ جہاں تک اس سے بَن پڑتا ہے وہ اپنی طاقت سے بڑھ کر بھی اس کی تواضع کے واسطے مکلف سامان کرتا ہے۔

غرض یہی حال رُوحانیت اور اس دوست اعلیٰ کی ملاقات کا ہے۔ الہامات یا کشوف وغیرہ خبروں کے سہارے والا ایمان، ایمانِ کامل نہیں۔ وہ کمزور ایمان ہے جو کسی چیز کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ انسان کی غرض اور اصل مدّعا صرف رضاءِ الٰہی اور وصول الی اللہ چاہئے۔ آگے جب یہ اس کی رضا حاصل کرلے گا تو خدا تعالیٰ اس کو کیا کچھ نہ دے گا۔ خود اس امر کی درخواست کرنا سُوءِ ادب ہے۔

دیکھو اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ ...... (آل عمران: 32)۔ خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے، اور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا سے ملادے۔ انسان کا مدعا صرف اس ایک واحد لاشریک خدا کی تلاش ہونا چاہئے۔ شرک اور بدعت سے اجتناب کرنا چاہئے، رسوم کا تابع اور ہوا و ہوس کا مطیع نہ بننا چاہئے۔ دیکھو میں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہوسکتا۔

ہمارا صرف ایک ہی رسول ہے اور صرف ایک ہی قرآن شریف اور اس رسول پر نازل ہوا ہے جس کی تابعداری سے ہم خدا کو پاسکتے ہیں۔...... تم یاد رکھو کہ قرآن شریف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی پیروی اور نماز، روزہ وغیرہ جو مسنون طریقے ہیں ان کے سوا خدا کے فضل اور برکات کے دروازے کھولنے کی اور کوئی کُنجی ہے ہی نہیں۔ بھولا ہوا ہے وہ جو اِن راہوں کو چھوڑ کر کوئی نئی راہ نکالتا ہے۔ ناکام مرے گا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے فرمودہ کا تابعدار نہیں۔ بلکہ اَور اَور راہوں سے اسے تلاش کرتا ہے۔“ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 102)

## خوش نصیب والدین

میٹرک کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کامیاب ہونے والے نوجوانوں کے خاندان اور جماعت کیلئے یہ کامیابیاں مبارک کرے۔ اولاد کے مستقبل کا فیصلہ کرتے ہوئے یہ مدنظر رہے۔

”ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بڑے جوش سے تقریر فرمائی اس تقریر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ اللہ کے نام پر لڑکے دیں گے وہ بہت خوش نصیب ہوں گے۔“

(سیرت المہدی جلد 4 صفحہ 9)

خدمت دین کے لئے اولاد کو وقف کرنا ایک عظیم سعادت ہے۔ اس سعادت کو حاصل کرنے کے لئے اپنے بچوں کو جامعہ میں جلد از جلد داخل کروائیں۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

☆..................☆..................☆

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

# جناب رشید قیصرانی کے چند منتخب اشعار

تو نے جس کی جھولی میں دو پھول بھی ہنس کر ڈال دیئے
ساری عمر وہ کاغذ پر خوشبو کی لکیریں کھینچتا ہے

تو میرا ہے، اے میرے تراشے ہوئے پتھر
خود مٹ کے تجھے میں نے نیا رُوپ دیا ہے

اے دوست! اس ہجوم لب و گوش پر نہ جا
انسان کم ہیں شہر میں ہوں گے زیادہ لوگ

میں نے کاغذ پہ سجائے ہیں جو تابوت نہ کھول
جی اٹھے لفظ تو میں خوف سے مر جاؤں گا

کیوں اشک اشک ہے ترا ہر قہقہہ رشیدؔ
کیا بات ہے کہ بات چھپانا محال ہے

وہ جو اک لفظ مرے لب پہ سدا ہوتا ہے
وہ سرِ بزم کہاں مجھ سے ادا ہوتا ہے

ہم خود سے جدا ہو کے تجھے ڈھونڈنے نکلے
بکھرے ہیں اب ایسے کہ یہاں ہیں نہ وہاں ہیں

اب جانیے کیا نقش ہواؤں نے بنائے
اس ریت پہ میں نے تو ترا نام لکھا تھا

افکار کے جنگل میں کھڑا سوچ رہا ہوں
کس طرح معانی سے ہو اظہار کا رشتہ

عجیب حکم ہے، ڈالوں کمند سورج پر
خود اپنے سائے سے لیکن میں گفتگو نہ کروں

لایا ہوں میں خود دل کو ہتھیلی پہ سجا کر
اس جنس کے بازار میں کیا دام ہیں بولو

اک ایک کر کے چھوٹ گئیں صحبتیں تمام
اک جاں رفیقِ جسم تھی، لو وہ بھی اب چلی

سامنے اپنے میں خاموش کھڑا ہوں کب سے
درمیاں تم کبھی آؤ تو کوئی بات بنے

مدت ہوئی ہے یوں تو کہانی سنا چکے
اٹکا ہوا ہے لب پہ مگر لفظ آخری

کوئی دیوار جب اس شہر کی خالی نہ رہی
بہتے پانی پہ میں تصویر بنانے نکلا

مانا وہ ایک خواب تھا، دھوکا نظر کا تھا
اس بے وفا سے ربط مگر عمر بھر کا تھا

میں نے بڑھا کے ہاتھ اسے چھو لیا رشیدؔ
اتنا قریب آج مرے چاند آ گیا

ہم نے سنائی ایک غزل اور چل دیے
پھر اس کے بعد لوگ تجھے دیکھتے رہے

سمٹا تو تیرے نام میں تحلیل ہو گیا
ورنہ رشید ایک سمندر صدا کا تھا

خود اہلِ قلم اس میں کئی رنگ بھریں گے
تم ذہن کے پردے پہ کوئی نقش اُبھارو

اس طرح آنکھ کی پُتلی میں سجا لوں تجھ کو
سامنے کوئی بھی آ جائے، میں دیکھوں تجھ کو

ایک پرانی رسم ہے باقی آج تلک درباروں میں
چاند سے چہرے چن دیتے ہیں پتھر کی دیواروں میں

سیلِ سکوت اب تو رگِ جاں تک آ گیا
اذنِ بیان دے، مجھے اذنِ بیان دے

ہر ایک شخص نے کتبہ اٹھا رکھا ہے یہاں
کسی کے ہاتھ میں آخر کوئی علم بھی تو ہو

کیسے مٹا سکے گا مجھے سیلِ آب و گل
نسبت ہے میرے نقش کو نقشِ دوام سے

تم اپنا نقشِ قدم آسمان پہ ڈھونڈتے ہو
تمہارے پاؤں کے نیچے تو اب زمیں بھی نہیں

تو مجھ کو اُفق تا بہ اُفق ڈھونڈ رہا ہے
صدیوں سے مجھے بھی تو ہے درپیش سفر سا

میں کسی کو کس طرح اس دور میں پہچانتا
گردنیں لاکھوں تھیں ان پر ایک بھی چہرہ نہ تھا

**انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی**

☆......☆......☆

مکرم سید سعید الحسن شاہ صاحب

# جماعت احمدیہ گیمبیا کا 39واں جلسہ سالانہ

گیمبیا مغربی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کی کل آبادی 15 لاکھ کے قریب ہے۔ گیمبیا میں حضرت اقدس مسیح موعود کے کئی الہامات پورے ہوئے۔ مثلاً پہلے گورنر جنرل سر ایف۔ ایم سنگھاٹے کے ذریعے یہ الہام پورا ہوا کہ ’’بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے‘‘۔ احمدیت کا پودا حضرت مصلح موعود کے عہد مبارک میں ساٹھ کی دہائی میں لگا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ایک تناور درخت بن چکی ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے سارے ملک میں اب احمدیہ ہسپتال اور سکولز عزت کا نشان ہیں۔

جماعت احمدیہ گیمبیا کو امسال اپنا جلسہ سالانہ 10 تا 12/اپریل 2015ء بڑی کامیابی سے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ نصرت جہاں سکیم کے تحت بننے والے پہلے ہائی سکول ’’نصرت سینئر سیکنڈری سکول‘‘ بنڈونگ بانجل میں عرصۂ دراز سے منعقد ہو رہا تھا۔ تاہم بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر وسیع و عریض رقبے پر مشتمل ’’مسرور سینئر سیکنڈری سکول‘‘ کے احاطہ میں گزشتہ دو سالوں سے جلسہ سالانہ کا انعقاد ہو رہا ہے۔ ’’مسرور سینئر سیکنڈری سکول‘‘ ہیومینیٹی فرسٹ کے زیر انتظام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت نام پر ساری دنیا میں جاری ہونے والا پہلا ہائی سکول ہے۔ اس کا سنگ بنیاد 2005ء میں ملک کی وائس پریذیڈنٹ محترمہ عائشۃ نجائی سیڈی نے رکھا۔ 2005ء سے تدریس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سکول کا شمار ملک کے بہترین سکولوں میں ہو رہا ہے۔

سکول کے احاطہ کا رقبہ 58/ایکڑ سے زائد ہے۔ جلسہ کی تیاری حسب روایت کئی ماہ پہلے سے شروع ہو چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ نے جھاڑیوں کو کاٹ کر جلسہ گاہ تیار کیا۔ یہ کام آسان نہ تھا۔ گزشتہ سال رہائش کے لئے تمام کلاس رومز لجنہ کو دیئے گئے تھے اور مردوں کے لئے مارکیز کا بندوبست کیا گیا۔ امسال مرد و خواتین کے لئے چالیس میٹر لمبے اور بیس میٹر چوڑے ٹینٹ تیار کئے گئے۔ اس طرح رہائش کے مسئلہ کو حل کیا گیا۔ لیکن مہمانوں کی کثرت کے باعث بعض احباب نے جلسہ گاہ میں ہی رات گزارنے کو ترجیح دی۔ بعض مہمانان کو گھروں میں ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا۔

دفاتر کے لئے چھوٹے سائز کے خیمہ جات نصب کئے گئے۔ جلسہ میں شمولیت کے دعوت نامے اخبارات میں چھپوائے گئے۔ اور بعض ریڈیو چینلز پر کئی دن پہلے سے انگریزی، عربی اور مقامی زبانوں میں جلسہ میں شمولیت کے لئے اعلان کئے گئے۔ اسی طرح دارالحکومت اور ملک کے مختلف حصوں میں جلسہ سالانہ کے عربی اور انگریزی پوسٹرز دیواروں پر آویزاں کئے گئے تھے۔ جماعت کی ایک ٹیم نے بھی ملک کی اہم شخصیات سے رابطے کیے اور جلسے کی دعوت دی۔ اس دفعہ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مکرم محمد ابراہیم اخلاف صاحب کو مرکزی نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب عرب ہیں۔

جلسہ سالانہ سے ایک دن قبل بروز جمعرات مکرم امیر صاحب گیمبیا نے مکرم ابراہیم اخلاف صاحب کے ہمراہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اختتام پر مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس کو نصائح کیں۔ اختتامی دعا کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔

جلسہ گاہ کو اور سٹیج کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ اس دفعہ جلسہ کا مرکزی عنوان ’’حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمین‘‘ تھا۔

نومبائعین کی ایک بہت بڑی تعداد پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہو رہی تھی ان کے لئے ہر چیز نئی تھی۔ ہمسایہ ملک گنی بساؤ اور سینیگال کے علاوہ یوکے سے بھی وفود شامل ہوئے۔

## جلسہ کا پہلا دن

10/اپریل 2015ء بروز جمعۃ المبارک جلسہ گاہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے براہ راست خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر سنا۔ ایم ٹی اے کا انتظام مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں کیا گیا تھا۔ اس ذریعہ سے بکثرت غیر از جماعت احباب بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک چہرہ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے بعد مقامی طور پر خطبہ دیا گیا۔ خاکسار نے خطبہ جمعہ میں اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے نماز باجماعت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک نمائش بھی لگائی جاتی ہے جو جماعتی تاریخ، شہدائے احمدیت، کتب سلسلہ کے تعارف، قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم نیز مختلف جماعتی اداروں کی تصویر پیش کرتی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش لارڈ ایوبری لائبریری میں لگائی گئی تھی۔ لارڈ ایوبری برطانیہ کی مشہور شخصیت ہیں۔ آپ انسانی حقوق کے لئے نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ مکرم لارڈ ایوبری نے حضور ایدہ اللہ کے دست مبارک سے پیس ایوارڈ بھی حاصل کیا تھا۔ یہ لائبریری مسرور سینئر سیکنڈری سکول میں سائنسی کتب پر مشتمل ہے۔ اس موقعہ پر گورنر LRR ریجن، چیف آف فونی، بھی موجود تھے۔ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے مکرم امیر صاحب کے ساتھ نمائش کا معائنہ کیا اور اسے سراہا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے قومی پرچم لہرایا اور مرکزی نمائندہ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے جماعتی پرچم لہرایا۔

پہلے سیشن کا آغاز تقریباً 5 بجے مکرم ابراہیم اخلاف صاحب کے زیر صدارت ہوا۔

## مہمانوں کے تأثرات

معزز مہمانوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔

گورنر Honourable Salif LRR Pouya نے جماعت احمدیہ کو خدمت انسانیت کا نشان قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر خدمت انسانیت کی کسی نے مثال دیکھنی ہو تو احمدیت کو دیکھے۔

چیف آف فونی کنسلر نے اپنے علاقے میں واقع احمدیہ مڈل سکول کی تعریف کی اور مطالبہ کیا کہ اب اسے ہائی سکول بنا دیا جائے۔

مختلف علاقوں کے الکالی گاؤں کے سربراہوں یا نمبرداروں نے تعلیم اور صحت کے ساتھ ساتھ دین سکھانے کے سلسلہ میں جماعت کے کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ احمدیت نے پورے ملک کو دین سکھایا ہے اس لئے جماعت کی ان خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

پیراماؤنٹ چیف آف نائیجیریا نے بھی اپنی حکومت کی طرف سے جماعت کو مبارکباد دی اور کہا کہ وہ جماعت کے دعوت نامے کو ردّ نہیں کر سکے کیونکہ جماعت کا کردار بہت بلند ہے اور اسی وجہ سے وہ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں۔

Bajlinding علاقے کے الکالی نے بتایا کہ یہ دوسرا موقع ہے کہ وہ جماعت کے پروگرام میں شریک ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ احمدیت ایک روشنی لے کر آئی ہے اور یہ روشنی قرآن کی تعلیم کی ہے۔ جماعت نے ہمیں دین سکھایا اور پھر سکول و ہسپتالوں کے ذریعہ انسانیت کی خدمت کی۔

نومبائعین کے نمائندہ نے بتایا کہ آج نماز جمعہ میں تلاوت قرآن کریم اور خطبہ جمعہ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر نے ثابت کیا ہے کہ اصل راستہ احمدیت کا راستہ ہے۔ اور مَیں خوش ہوں کہ میں نے اس راستہ کو اختیار کیا۔

پہلے سیشن میں امیر صاحب سینیگال مع وفد، مشنری انچارج گنی بساؤ، مختلف علاقوں کے ڈسٹرکٹ چیفس، کئی الکالیس، مختلف علاقوں کے امام نیز سرکاری افسران وغیرہ بھی شامل ہوئے تھے۔

پہلے سیشن میں مڈل، ہائی سکولز، بی اے اور ایم اے میں اعلیٰ کارکردگی حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات بھی کی تقسیم کئے گئے جو اعلیٰ کارکردگی پر دیئے جاتے ہیں۔ انعامات میڈلز، تعلیمی سرٹیفکیٹ، قرآن کریم کے نسخہ اور ایک رقم پر مشتمل تھے۔ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔

افتتاحی اجلاس کے اختتام پر ایک پریس کانفرنس ہوئی جس میں ملک بھر کے میڈیا ہاؤسز شامل ہوئے۔ مرکزی مہمان مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے سوالات کے جواب دیئے۔

## جلسہ سالانہ کا دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ترجمہ کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں مختلف تربیتی موضوعات پر مشتمل تقاریر ہوئیں۔

پہلی تقریر خاکسار نے ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطور رحمۃ للعالمین‘‘ کے موضوع پر کی۔

دوسری تقریر صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے ’’اسلام امن کا پیغام‘‘ کے موضوع پر کی۔

تیسری تقریر ایریا مشنری فرافینی مکرم حفاظت احمد نوید صاحب نے ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جماعت احمدیہ کی نظر میں مقام‘‘ کے موضوع پر کی۔

چوتھی تقریر مکرم Ust Musa Bah نے ’خلافت‘ کے موضوع پر کی۔

پیراماؤنٹ چیف (گیمبیا کے تمام ڈسٹرکٹ چیفس کے سربراہ ہیں) جلسہ کے دوسرے دن جلسہ گاہ میں موجود تھے۔ آپ نے تمام چیفس کے ایماء پر جماعت کو جلسہ کی مبارکباد دی اور بتایا کہ جماعت کا کردار انتہائی اعلیٰ ہے۔

دوسرے دن لجنہ نے اپنا الگ اجلاس کیا۔ لجنہ کے اجلاس میں تقاریر کے عناوین درج ذیل ہیں:

ام المومنین حضرت خدیجہؓ کی عظیم الشان قربانیاں۔ سیرت حضرت اماں جان۔ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ تربیت اولاد۔

جلسہ میں نومبائعین اور غیر از جماعت کی ایک بڑی تعداد شرکت کرتی ہے۔ خاص طور پر ان کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر یہ عناوین رکھے گئے۔

لجنہ کے سیشن سے قبل مرکزی مہمان مکرم ابراہیم اخلاف صاحب نے لجنہ کو نصائح کیں۔

اسی سیشن میں اعلیٰ کارکردگی حاصل کرنے والی طالبات میں میڈلز اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

## جلسہ سالانہ کا تیسرا دن

اختتامی سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد ایک نظم ہوئی۔ بعد ازاں اختتامی سیشن میں مکرم امیر صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

مرکزی مہمان نے عربی اور انگلش میں تقریر کی۔ اختتامی اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اللہ کے فضل سے جلسہ کے تینوں دن نماز تہجد باجماعت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ نیز درس القرآن اور درس الحدیث کا بھی انتظام تھا۔

جلسہ سالانہ کو میڈیا نے غیر معمولی کوریج دی۔ دو ریڈیو سٹیشنز نے جلسہ کی کارروائی براہ راست نشر کی۔ دیگر پرائیوٹ ریڈیو سٹیشنز نے بھی جلسہ کی خبر نشر کی۔ اسی طرح تمام نیشنل اخبارات نے جلسہ سے متعلق خبریں مع تصاویر شائع کیں۔ بعض اخبارات نے سرورق پر ہی جلسہ کی خبر شائع کی۔

## غیراز جماعت احباب کے تأثرات

بعض غیر احمدی احباب کے تأثرات بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ مکرم ابراہیم اخلاف صاحب عرب احمدی ہیں۔ گیمبیا میں یہ تأثر تھا کہ احمدیت صرف پاکستانیوں میں ہے۔ یاد رہے کہ یہاں کی اسلامک سپریم کونسل نے جلسہ سے کم و بیش دو مہینے پہلے جماعت کے خلاف فتویٰ دیا تھا جو ریڈیو اور ٹی وی پر بار بار نشر کیا گیا کہ احمدیت کی بنیاد پاکستان میں ہے۔ گویا صرف پاکستانی ہی احمدی ہیں اور چونکہ عربوں نے انہیں غیر مسلم قرار دیا ہے اس لئے عربوں میں سے کوئی احمدی نہیں۔ ابراہیم اخلاف صاحب کو عربی لباس میں دیکھ کر بہت سے غیر از جماعت احباب کے دلوں سے یہ تاثر دور ہوا اور جب انہوں نے عربی میں تقریر کی تو کئی نومبائعین نے کہا کہ ہم تو خیال کرتے تھے کہ احمدیت صرف پاکستانیوں میں ہی ہے۔

ایک خاتون نے پہلی دفعہ جلسہ میں شرکت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر جلسے کا اتنا اچھا اثر پڑا کہ واپسی پر ان کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

ایک پولیس آفیسر نے کہا کہ جلسہ سے پہلے جو میرے تاثرات تھے وہ جلسہ کے بعد بالکل مختلف ہو چکے ہیں۔

ایک اور غیر از جماعت دوست کہنے لگے کہ یہ جلسہ دوسرے لوگوں کے جلسوں سے مختلف ہے۔ یہاں عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ اپنے پروگرام کر رہے ہیں اور پردے کی وجہ سے اکٹھے ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سے وہ جلسے میں آئے ہیں یہ بات نوٹ کی ہے کہ عورتیں کہیں بھی مردوں میں mix نہیں ہو رہیں اور گیمبیا کے ماحول کے لحاظ سے یہ غیر معمولی بات ہے۔

بہت سے نومبائعین نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جلسہ میں شامل ہو کر ہی انہیں صحیح رنگ میں معلوم ہوا ہے کہ احمدیت ہی حقیقی (دین) ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دفعہ جلسہ میں 8 ہزار سے زائد مرد و زن نے شرکت کی۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

# وقف جدید کا بابرکت روحانی نظام

## وقف جدید کا نصب العین

بانی وقف جدید حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 1957ء میں وقف جدید کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے انبیاء و اولیاء اللہ کا دلنشین انداز میں ذکر فرمایا اور انہیں اس تحریک کیلئے اسوہ حسنہ اور نصب العین قرار دے کر احباب جماعت کو اس میں بھرپور حصہ لینے کی ہدایت فرمائی۔ جن بزرگ ہستیوں کو وقف جدید کے لئے نمونہ بتایا حصول برکت کیلئے ان کے اسمائے گرامی شامل تحریر ہیں۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام
☆ حضرت اسماعیل علیہ السلام
☆ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحبؒ
☆ حضرت شہاب الدین سہروردیؒ
☆ حضرت مسعود فرید الدین صاحب شکر گنجؒ
☆ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ
☆ حضرت سید احمد صاحب بریلوی شہیدؒ
☆ حضرت سید احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ
☆ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی صاحبؒ
☆ حضرت سیدہ شاہ اسماعیل صاحب شہیدؒ

(خطبات وقف جدید صفحہ 44-52)

یہ سب اللہ والے لوگ تھے ان کے سوانح حیات پڑھنے سے بخوبی علم ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ آواز حق پہنچانے کے لئے اپنے والدین، اولادیں، گھربار، دوست احباب کو خیرباد کہہ کر خدا تعالیٰ کی خاطر اس کے رسول ﷺ کی تعلیم کو پھیلانے کی خاطر بنی نوع انسان کی خدمت راہنمائی اور ہدایت کے لئے جنگلات، بیابان اور ویرانوں میں چلے گئے اور وہاں جا کر ڈیرے لگا لئے اور دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہے اور پیار نرمی دلائل اور دعاؤں کے ساتھ لوگوں کے دل جیتتے رہے۔ انہوں نے لوگوں کے مسائل کو فراست سے حل کیا ان کے اختلافات ختم کراتے رہے اور ان کے دلوں اور ذہنوں میں محبت رسولؐ بھرتے رہے۔ یہی ان کی نیک ادائیں تھیں جن کی بدولت مختلف مذاہب والے کیا مجوسی کیا یہودی کیا عیسائی کیا بدھ کیا ہندو ان کے گرویدہ ہو گئے اور ان کے ذریعہ لاکھوں کروڑوں افراد حلقہ بگوش اسلام ہوتے رہے یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے نفرتیں ختم کیں۔ لڑائیاں کافور کیں دشمنیوں کو دوستیوں میں بدلا اور معاشرہ میں امن و سکون کا بول بالا کیا ان پاک لوگوں کے نام آج بھی زندہ جاوید ہیں اور لوگوں کی دھڑکنوں کے ساتھ ان کے پاکیزہ تذکرے چلتے ہیں ان کا نام عزت اور وقار سے لیا جاتا ہے سارے مذاہب والے ان کا احترام کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ تھے جو دین کی پیاری تعلیم لے کر آئے تھے اور اپنی سچائی ہمدردی اور حسن خلق سے ان مٹ نقوش چھوڑ گئے۔

ان اولیاء اللہ کے پاک وجودوں کو وقف جدید کا نصب العین قرار دیا ہے تاکہ کارکنان وقف جدید انہی کے نقوش قدم پر چل کر دکھی انسانیت کی خدمت میں مگن ہو جائیں اور پھر وہی پیار و محبت پھر وہی پیغام حق پھر وہی عشق قرآن پھر وہی محبت رسولؐ لوگوں میں تقسیم کریں اور پھر ان کے دلوں کو پیار و محبت کے ساتھ خدا اور خدا کے رسولؐ کے لئے جیتیں۔

حضرت بانی وقف جدید المصلح الموعود ان پاک بزرگوں کے بارے میں فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان افریقہ کے جنگلات میں بھی کام کر رہے ہیں۔ مگر میرا خیال یہ ہے کہ اس ملک میں بھی اس طریق کو جاری کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ (لوگوں) کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں ہے لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے، اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے، سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتیؒ، حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ اور حضرت فرید الدین صاحب شکر گنجؒ جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی ویران ہو جائے گا...... پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔ وہ صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید کے ملازم نہ ہوں۔ بلکہ اپنے گزارہ کے لئے وہ طریق اختیار کریں جو میں انہیں بتاؤں گا اور اسی طرح آہستہ آہستہ دنیا میں نئی آبادیاں قائم کریں اور طریق آبادی کا یہ ہوگا کہ وہ حقیقی طور پر تو نہیں ہاں معنوی طور پر ربوہ اور قادیان کی محبت اپنے دلوں سے نکال دیں اور باہر جا کر نئے ربوے اور نئے قادیان بسائیں ابھی اس ملک کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں میلوں میل تک کوئی بڑا قصبہ نہیں وہ جا کر کسی ایسی جگہ بیٹھ جائیں اور حسب ہدایت وہاں لوگوں کو تعلیم دیں، لوگوں کو قرآن کریم اور حدیث پڑھائیں اور اپنے شاگرد تیار کریں جو آگے اور جگہوں پر پھیل جائیں اس طرح سارے ملک میں وہ زمانہ دوبارہ آ جائے گا جو پرانے صوفیا کے زمانے میں تھا۔

دیکھو ہمت والے لوگوں نے پچھلے زمانے میں بھی کوئی کمی نہیں کی یہ دیوبند ایسے ہی لوگوں کا قائم کیا ہوا ہے مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ نے حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ کی ہدایت کے ماتحت یہاں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا تھا اور آج سارا ہندوستان ان کے علم سے منور ہو رہا ہے۔

سو آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھربار سے علیحدہ رہ سکیں، بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقہ میں نور (دین) اور نور ایمان پھیلائیں، اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔ میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں، بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آ رہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (دین) کا ایک بہت بڑا موقع اس زمانہ میں ہے۔ جیسا کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے زمانہ میں تھا یا جیسا کہ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ اور دوسرے صوفیاء و اولیاء کے زمانہ میں تھا۔

(الفضل 6 فروری 1958ء)

## واقفین زندگی کے بہترین نمونے

وقف جدید کے ابتدائی معلمین اور واقفین کے حالات زندگی اور سوانح عمریوں پر طائرانہ نظر ڈالنے سے روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے معلمین نے بانی وقف جدید کے مقرر کردہ اسوہ حسنہ اور اولیاء و صوفیاء عظام کے نمونہ و طریق پر کاربند ہو کر دین حق کی نشر و اشاعت اور تعلیم قرآن و حدیث و اسوہ رسول ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی عطا کردہ رشد و ہدایت کی ترویج اور خلفائے احمدیت کے افکار عالیہ کی تنفیذ کے لئے مسلسل جدوجہد کی ہے اور اس کے بہترین اثرات افراد جماعت اور معاشرہ پر ثبت ہوئے ہیں۔

انہوں نے اولیائے کرام کی میراث علم و عمل، مہر و محبت کو افراد میں تقسیم کر کے اور ان کے طریق اور نظام کو اپنا کر دینی و اخلاقی خدمات کیں اور عوام کے دل جیتے اور انہیں دین متین کے بنیادی اصولوں سے روشناس کرایا اور ان کے دلوں میں رب اور رسول ﷺ کی محبت اور قرآن و حدیث کا عشق بھر دیا اور مسیح موعود کی اطاعت اور خلافت کی تابعداری سکھا کر احمدیت کا دیوانہ بنا دیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سابقون واقفین کے اوصاف بیان فرما کر میدان عمل میں کام کرنے والے نیز نئے آنے والے واقفین زندگی کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔

’’جو میدان عمل میں ہیں وہ بھی اپنے جائزے لیں کہ کیا ہم اپنے وقف زندگی ہونے کا حق ادا کر رہے ہیں؟ ایک بہت بڑی تعداد واقفین نو کی جامعات سے فارغ ہو کر نکلنے والی ہے۔ ان کے سامنے پرانے واقفین کے بہترین نمونے ہونے چاہئیں۔ پس خالص ہو کر اپنے وقف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے جت جائیں۔ اپنے سامنے وہ مثالیں رکھیں جو آنحضرتﷺ کے صحابہؓ نے پیش کیں۔ ہمارے سامنے وہ مثالیں ہوں جو حضرت مسیح موعود کے تربیت یافتہ (رفقاء) نے قائم کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بھی ایک ایسی تعداد ہے جن کی قربانیاں قدر کی نگاہ سے دیکھی جانے والی ہیں لیکن اس گروہ میں تو سو فیصد ایسی قربانی کرنے والے ہونے چاہئیں جن کے نمونے ہر احمدی کے لئے مشعل راہ ہوں کسی مربی اور کسی معلم اور کسی واقف زندگی کی طرف کوئی انگلی کبھی اعتراض کے رنگ میں نہ اٹھے۔ گو کہ سو فیصد تو ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ بعض لوگوں کو اعتراض کی عادت ہوتی ہے اور اعتراض کرتے چلے جاتے ہیں اور انہوں نے اعتراض کرنا ہی ہوتا ہے لیکن واقف زندگی کا کردار ایسا ہو کہ ہر اعتراض معترض کے منہ پر طمانچہ بن کر پڑے۔ حضرت مسیح موعود نے ’’یدعون الی الخیر ......‘‘ کا ترجمہ اس طرح فرمایا ہے کہ جو نیکی کی طرف دعوت کریں اور امر معروف اور نہی عن المنکر اپنا طریق رکھیں۔ اب دیکھیں نیکی کی طرف دعوت کون کرسکتا ہے وہی جو خود نیکیوں کے بجالانے کی طرف توجہ دینے والا ہوگا۔ ایک بے علم اور جاہل تو غلطیاں کر کے قابل معافی ہوسکتا ہے لیکن ایک صاحب علم جو دوسروں کو تو وعظ کرتا ہے لیکن اپنی کمزوریوں کو نہیں دیکھتا، اس کے لئے بہت خوف کا مقام ہے۔ پس دین کا علم رکھنے والوں کو بہت زیادہ اپنی فکر کرنی چاہئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے امر معروف اور نہی منکر کو اپنا طریق رکھیں۔ معروف کا حکم تبھی دیا جا سکتا ہے اور برائیوں سے تبھی روکا جاسکتا ہے جب خود بھی اپنا یہ طریق ہو۔ وسعت حوصلہ بے انتہا ہو، عاجزی ہو، دوسروں کے خیالات کا خیال ہو۔ تکلیفیں برداشت کرنے کی عادت ہو، گھریلو زندگی کو حتی الوسع جنت نظیر بنانے کی کوشش ہو۔ اس میں کیونکہ واقف زندگی کی بیوی کا بھی بڑا دخل ہے اس لئے ایک واقف زندگی کی بیوی کو بھی کبھی ایسے مطالبات نہیں کرنے چاہئیں جو واقف زندگی کے لئے مالا یطاق ہوں۔ اور سب سے بڑھ کر دعاؤں اور عبادات، اور نوافل پر بہت زیادہ زور ہو کیونکہ اپنے زور بازو سے نہ کسی کو کوئی اچھائی کی طرف مائل کرسکتا ہے نہ برائی سے روک سکتا ہے۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے اور مدد دعاؤں کے ذریعہ ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ پس یہ باتیں ہوں گی تو بہترین مربی، واعظ اور (۔) ہوں گے۔ آپ ورنہ خدا تعالیٰ کے اس ارشاد کے نیچے آئیں گے کہ تم وہ باتیں کیوں کرتے ہو جو تم خود نہیں کرتے۔‘‘

(اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ جلسہ سالانہ جرمنی 16/اگست 2009ء)

## تمہارے فرائض بڑھ گئے ہیں

حضرت مسیح موعود سے خدائی وعدوں اور خلافت احمدیہ کی اطاعت و فرماں برداری اور راہنمائی سے جماعت احمدیہ نے کل عالم میں حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام، قرآن و سنت کا عرفان تقسیم کرتے چلے جانا ہے۔ اور خلافت کی برکات اور تابعداری سے تمام بنی نوع انسان کے دل جیتنے ہیں اور وقف جدید کے کارکنان نے اکناف عالم میں اولیاء وصوفیاء کرام کی سیرۃ کی تجلیات کو بکھیرنا ہے اور دین متین کے علوم کی روشنی سے ساری دنیا کو بقعۂ نور بنانا ہے اور دنیا کے ہر فرد کو ولی اللہ اور معلم اور پروفیسر بنانا ہے۔ اور یہ سب خدا تعالیٰ کے فضل اور خلافت احمدیہ کی توجہ، راہنمائی دعاؤں اور تاثیرات سے ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جماعت کو خوشخبری سناتے ہیں۔

’’وہ دن جلد ہی آنے والے ہیں جبکہ دنیا کہے گی کہ تمہارے زمانہ میں تم سے مہذب کوئی نہیں گزرا تم نے خدا تعالیٰ کا حکم مانا ہے اس کے رسول کا حکم مانا ہے اس کے مسیح کو قبول کیا ہے پس تم ہی دنیا میں برگزیدہ قوم ہو۔ تمہارے کپڑوں سے لوگ برکت ڈھونڈیں گے اور تمہارے ناموں کی عزت کریں گے کیونکہ تمہارے نام عزت کے ساتھ آسمان پر لکھے گئے ہیں پس کون ہے جو انہیں دنیا سے مٹا سکے۔

لیکن یہ بات بھی یاد رکھو کہ جس طرح تم پر اس قدر انعام ہوئے ہیں اسی طرح تمہارے فرض بھی بہت بڑھ گئے ہیں ...... دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہی ہوگا جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھلا سکے گا تم ہی لوگ ان کے معلم بنو گے پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سیکھا سکو۔ **خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے پروفیسر بنا دیئے جاؤ۔**‘‘

(انوار خلافت صفحہ 115-116)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقف جدید کے نیک مقاصد سے متمتع فرماتا رہے اور کارکنان وقف جدید کے علم و عمل اور اخلاص و وفا میں برکات پیدا فرماتا رہے۔ آمین

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب

# کبیر والا کے ایک رفیق حضرت مسیح موعود

# حضرت مولوی نور محمد صاحب ملتانی

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب کا مضمون الفضل میں ’’شہر کبیر والا کا تعارف‘‘ عنوان کے تحت ملاحظہ کیا۔ تو مجھے یاد آیا میرے دادا جان حضرت مولوی نور محمد صاحب ملتانی علاقہ کبیر والا سے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کے لئے قادیان تشریف لے گئے تھے۔ ملفوظات جلد پنجم ص254 پر یہ ذکر ملتا ہے۔

15/اگست 1907ء (بعد از نماز ظہر)

’’ایک شخص نور محمد نامی نے بیعت کے واسطے عرض کی۔ فرمایا عصر کے وقت کر لینا۔ عصر کے وقت جب حضرت تشریف لائے تو وہ شخص بیعت کے لئے آگے بڑھا۔ حضرت نے فرمایا جس جس نے بیعت کرنی ہے آجاؤ۔ چونکہ جگہ تنگ اور لوگ زیادہ تھے حضرت نے فرمایا تم لوگ ایک دوسرے کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ دو۔ بیعت کے بعد حضرت نے اس شخص کو مخاطب کر کے فرمایا کیا آپ ملتان سے آئے ہیں؟

شخص: حضور ملتان سے۔

حضرت: خاص ملتان گھر ہے یا گردونواح میں؟

شخص: حضور امیر پور ایک گاؤں تحصیل کبیر والا میں ہے۔ وہاں بڑے بھاری مخالف ہیں۔

حضرت: اس طرف بھی بارش ہوئی ہے؟

شخص: اس طرف کم بارش ہوئی ہے۔

حضرت: اس طرف بارش ہمیشہ کم ہی ہوا کرتی ہے۔ اس طرف لوگوں کی صحت تو اچھی ہوگی کوئی بیماری تو نہیں ہوگی۔

شخص: بیماری کم ہی ہے۔

حضرت: اس طرف تو سلسلہ کی مخالفت کثرت سے نہیں؟

شخص: بہت لوگ مخالف ہیں۔

اس پر حضرت اقدس نے فرمایا:

عادت اللہ اسی طرح پر ہے کہ جس سلسلہ کو خدا تعالیٰ خود قائم کرتا ہے اس کی سب سے زیادہ مخالفت ہوتی ہے‘‘۔

جس سلسلہ کی مخالفت نہ ہو یا اگر ہو بھی تو بہت کم ہو وہ سلسلہ سچا سلسلہ نہیں ہوتا۔ سچے سلسلہ کی سچائی کا ایک بڑا نشان یہ بھی ہے کہ اس کی بہت مخالفت ہو‘‘۔

ہمارے دادا جان نے 34 سال کی عمر میں بیعت کی تھی۔ زمیندار تھے۔ حقہ پیتے تھے۔ جب آپ 76 سال کی عمر کو پہنچے تو آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود انہیں فرماتے ہیں: نور محمد حقہ چھوڑ دو۔ انہوں نے بیدار ہوتے ہی حقہ توڑ دیا۔ چونکہ ساری زندگی حقہ پیتے رہے تھے اس لئے حقہ چھوڑنے سے شدید بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ اگر بچ سکتے ہیں تو صرف حقہ پینے سے۔ ہمارے دادا جان نے فرمایا کہ مجھے حضرت مسیح موعود نے خواب میں فرمایا ہے کہ حقہ چھوڑ دو۔ اس لئے میں کسی قیمت پر اب حقہ نہیں پیوں گا۔ چنانچہ آپ اسی بیماری میں 28/اکتوبر 1949ء کو وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ اعزاز عطا فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی اطاعت اور عشق کی حالت میں انہوں نے دنیا سے کوچ کیا۔

میرے دادا جان نے میرے والد صاحب محترم ملک غلام احمد صاحب ارشد فاضل کو وقف کر کے جامعہ احمدیہ قادیان میں داخل کروایا۔ خاندان میں وقف زندگی کا یہ سلسلہ چلا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو وقف کی توفیق بخشی اور آگے میرے بیٹے عزیزم صباح الظفر ملک کو وقف کا اعزاز عطا فرمایا۔

## چکر

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

(الف) ’’کاکولس کا تعلق بھی کانوں کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے چکروں سے ہے جن میں یہ سب سے گہری دوا ہے‘‘۔ (صفحہ:166)

(ب) ’’وہ چکر جو کان کی خرابی کی وجہ سے آتے ہیں ان میں (آئرس ورسیکولر) بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ عموماً ایسی کیفیت میں کاکولس بہت اچھا اثر کرتی ہے لیکن اگر کام نہ آئے تو آئرس ورسیکولر کو بھی یاد رکھیں۔ یہ بھی کان کے پردہ کی خرابی اور اس میں موجود مائع کا توازن بگڑنے کی وجہ سے آنے والے چکروں کے لئے بہترین دوا ہے۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے جو چکر آتے ہیں ان میں نکس وامیکا اور برائیونیا مفید ہے‘‘۔

(صفحہ:483)

(ج) ’’اگر ذہنی دباؤ کی وجہ سے جسمانی تھکاوٹ ہو یا جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ ذہنی دباؤ بھی ہو تو جسم میں بھی کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ ہر وقت فکر اور پریشانی لاحق رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے سر درد ہو جاتا ہے۔ چکر، متلی اور قے کا رجحان ہوتا ہے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلتے ہوئے جھٹکا لگ جائے تو حالت ابتر ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کی علامات میں سفر کے دوران اضافہ ہو جاتا ہے۔ اچانک حرکت سے توازن بگڑ جائے تو کاکولس اول طور پر ذہن میں آنی چاہئے‘‘۔ (صفحہ:310)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 119708 میں امۃ المتین

بنت عبدالخالق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/42 سیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ المتین۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119709 میں عابدہ پروین

زوجہ عبدالخالق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 109 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ فیکٹری ایریا سلام 16/42 ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 2 تولہ 80 ہزار روپے (2) حق مہر 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عابدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119710 میں نفیسہ طیبہ

بنت محمد اکبر طارق قوم پٹھان پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/43 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نفیسہ طیبہ۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119711 میں عائشہ صدف

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/40 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عائشہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119712 میں حافظہ امۃ الشکور

بنت عبدالرزاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/40 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ انگوٹھی 4 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔حافظہ امۃ الشکور۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119713 میں ذکیہ محمود

زوجہ محمد محمود قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/40 فیکٹری ایریا سلام ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر 10 ہزار روپے زیور طلائی 4 تولے 1 لاکھ 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ذکیہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسل نمبر 119714 میں سیدہ امبر

بنت سید مبشر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-3 بیوت الحمد کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سیدہ امبر۔گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز ولد طفیل۔گواہ شد نمبر 2 سہیل ممتاز ولد منظور احمد

### مسل نمبر 119715 میں فوزیہ ملک

بنت عبدالقادر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-14 بیوت الحمد کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فوزیہ ملک۔گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز ولد محمد طفیل۔گواہ شد نمبر 2 عبدالملک ولد عبدالقادر

### مسل نمبر 119716 میں خالد محمود

ولد امجد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/4 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 راجہ فیاض احمد ولد راجہ حکم داد۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد امجد محمود

### مسل نمبر 119717 میں توقیر احمد شاہ

ولد وسیم احمد شاہ قوم شاہ پیشہ ملازمتیں عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/2 دارالعلوم غربی خلیل ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توقیر احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم

### مسل نمبر 119718 میں ازکی فرید

بنت فرید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/9 دارالعلوم غربی خلیل ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ازکی فرید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمنان ولد میں فیروزالدین۔گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد اظہر اقبال

### مسل نمبر 119719 میں خولہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/9 دارالعلوم غربی نمبر 2 ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔خولہ رفیق۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ ولد میاں فیروزالدین

### مسل نمبر 119720 میں نصیرہ انور

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/9 دارالعلوم غربی 2 ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد 2 لاکھ روپے حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نصیرہ انور۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چودھری رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی فار گرلز)

❁ ادارہ ہذا کی جماعت نہم اور دہم کی بچیوں نے آغا خان بورڈ کے تحت امتحانات دیئے۔

جماعت دہم میں مقدس علوی بنت مکرم منیر احمد علوی صاحب نے 1022 نمبر حاصل کر کے نصرت جہاں اکیڈمی میں فرسٹ، عمارہ ہدیٰ بنت مکرم منظور احمد صاحب نے 1011 نمبر حاصل کر کے سیکنڈ اور مکرمہ اریجا زویا بنت مکرم نعیم احمد صاحب نے 1001 نمبر حاصل کر کے تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔

جماعت نہم میں مریم احسان بنت مکرم احسان احمد رانا صاحب نے 514 نمبر حاصل کر کے فرسٹ، ماریہ مبشر بنت مکرم نوید مبشر صاحب نے 509 نمبر حاصل کر کے سیکنڈ اور مکرمہ زنیرہ مبشر بنت مبشر احمد صاحب 491 نمبر حاصل کر کے تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔

SSC Part II میں ربوہ کے تمام سکولز میں سب زیادہ نمبر (550 میں سے 520 نمبر) مقدس علوی نے حاصل کئے۔ اسی طرح مریم احسان نے SSC Part I میں ربوہ کے تمام سکولز سے زیادہ نمبر (550 میں سے 514 نمبر) حاصل کئے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ اور جماعت کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور ان طالبات کی کامیابی کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی فار گرلز ربوہ)

## شکریہ احباب

❁ مکرم وسیم احمد ذیشان صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم فضل الٰہی ملک صاحب 6 جولائی 2015ء کو وفات پا گئیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں عزیزوں رشتہ داروں اور احباب جماعت نے کثیر تعداد میں گھر آ کر تعزیت کر کے ہماری ڈھارس بندھائی۔ اس کے علاوہ ٹیلی فون پر بھی کثرت سے احباب نے تعزیت کی۔ ہر ایک کی زبان پر والدہ محترمہ کے اعلیٰ اوصاف کا ذکر تھا۔ میں تمام رشتہ داروں اہل محلّہ اور دوست احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس دکھ کو اپنا دکھ سمجھا اور مرحومہ سے اپنی محبت کا ثبوت دیا۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ماں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین مقام عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر دے اور اپنی ماں کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

## داخلہ انٹرمیڈیٹ (17-2015)

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

❁ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ایف اے، ایف ایس سی اور آئی سی ایس سال اول سیشن (17-2015) میں داخلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ میٹرک کا امتحان پاس کرنے والی طالبات دفتری اوقات کار میں داخلہ فارم اور پراسپیکٹس حاصل کر سکتی ہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

## میڈیکل کیمپس

(مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ)

❁ مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کو 22 مئی 2015ء کو 48/3R اور مورخہ 27 جون 2015ء کو قلعہ کلی والا میں دو میڈیکل کیمپس لگانے کی توفیق ملی۔ جن میں 100 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور 14 ہزار روپے کی ادویات مفت دی گئیں۔ مکرم ڈاکٹر کیپٹن (ر) رشید الدین صاحب نے مریضوں کا معائنہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم سعید احمد محمود تبسم صاحب 194 رب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مجیب احمد تبسم صاحب کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 3 جولائی 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عائشہ مجیب نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم پروفیسر رانا عبدالستار صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر والی، نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## حفظان صحت اور پھل و سبزیوں کے استعمال کا طریق

❁ حفظان صحت کے حوالہ سے موسم گرما کے بعض پھلوں اور سبزیوں کے استعمال کی طرف توجہ دینا بہت ضروری ہے۔

خربوزہ، تربوز، کھیرا اور ترو غیرہ بازاروں میں عموماً کاٹ کر برف کی سلوں پر ٹھنڈا کر کے بیچا جاتا ہے اور لوگ گرمی کی شدت سے مجبور ہو کر وہیں کھڑے ہو کر کھاتے رہتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر چونکہ شکر اور پانی کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے جو جراثیم کے پیدا ہونے اور بڑھنے میں مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ بازار کے گرد و غبار اور مکھیوں سے آلودہ ماحول میں پیٹ اور جگر کی بیماریاں پیچش، گیس، ہیضہ اور ٹائیفائیڈ وغیرہ کے جراثیم ان کٹے ہوئے پھلوں میں شامل ہوتے رہتے ہیں اور ان کے کھانے والوں میں فوری بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق کھلی جگہوں پر بازاروں اور سکولوں کے آگے اس طریق سے کھانے والی اشیاء کو بیچنا اسی لئے منع کیا جاتا ہے اور کمیٹی/ بلدیہ کے ہیلتھ انسپکٹرز کی ڈیوٹی میں شامل ہے کہ آج کل خصوصی طور پر ان اشیاء کو بغیر احتیاطی تدابیر کے بیچنے والوں پر نظر رکھی جائے۔

گھروں میں خربوزہ، تربوز، کھیرا یا کوئی سبزی صاف پانی میں اچھی طرح دھو کر کاٹی جائے بغیر دھوئے انہیں کاٹنے سے چھلکے پر لگے جراثیم فوراً پھل میں داخل ہو کر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور پیٹ میں جا کر بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

گھروں میں بچا ہوا کھانا یا کٹے ہوئے پھل سبزیاں ٹھنڈی جگہ پر ڈھک کر رکھی جائیں جہاں فریج کی سہولت نہ ہو وہاں صاف برتنوں میں ڈال کر پنکھے کے نیچے پانی میں رکھ دیں تو چند گھنٹے اشیاء محفوظ رہ سکتی ہیں۔

بازار سے خریدی ہوئی برف کولر یا ٹب میں ڈال کر پینے کے لئے پانی ٹھنڈا نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ بوتلوں میں پانی بھر کر کولر یا ٹب میں رکھ کر ٹھنڈی کی جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆..........☆..........☆☆

**عطیہ چشم خدمت خلق ہے**

## براؤن شوگر کی افادیت

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

سفید مصفّا چینی (White Refined Sugar) اپنے اندر بہت سے مضر صحت کیمیکل رکھتی ہے۔ اس کی بجائے براؤن شوگر (Brown Sugar) یا گڑ یا سیاہ راب یا شیرہ (Black Strap Molasses) مفید صحت ہے۔ یہ اپنے اندر کافی فوائد رکھتی ہے۔ سفید چینی سے یہ چیز نکال دی جاتی ہے مگر گڑ یا براؤن شوگر میں موجود ہوتی ہے اسی وجہ سے اس کی رنگت بھوری مائل ہوتی ہے۔ اس کی درج ذیل خصوصیات ہیں۔

☆ 30 ایم ایل شیرے میں قریباً 14 فیصد تانبہ ہوتا ہے جو دیگر فوائد کے علاوہ ہمارے بالوں کی حفاظت کرتا اور ان کو گرنے سے روکتا ہے۔

☆ یہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے نسبتاً بہتر اور محفوظ مٹھاس فراہم کرتا ہے۔

☆ اس سے انتڑیوں کا فعل درست ہوتا ہے اور اجابت کھل کر ہوتی ہے فاسد مادے جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

☆ 30 ایم ایل سیاہ راب جسم کو 13% آئرن مہیا کرتا ہے۔

☆ اس سیاہ شیرے کے 30 ایم ایل شربت میں 11.7 فیصد کیلشیم 7.3 فیصد میگنیشیم پائی جاتی ہے جو ہماری ہڈیوں کی نشوونما کیلئے بہت ضروری ہے۔

☆ اس کے 30 ایم ایل سیاہ شیرے میں 18 فیصد میگنیشیم پایا جاتا ہے۔ جو ہمارے جسم میں توانائی بہم پہنچاتا ہے نیز اس میں 9.7 فیصد پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔ جو ہمارے اعصاب و عضلات کو قوی کرتا ہے۔ یہی نہیں اس میں وٹامن بی 6 بھی موجود ہوتا ہے جو ہمارے دماغ کو توانا رکھتا ہے۔ اس کے اندر پائے جانے والے اجزاء ہماری قلب و شرائین کی صحت کو برقرار رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اور خون میں سدہ بننے کے عمل کو روکتے ہیں۔

☆ سادہ طریقہ استعمال: اس سیاہ شیرہ کے 1 تا 2 بڑے چمچ (15 تا 30 ایم ایل) ایک کپ میں ڈالیں اور اوپر سے اُبلتا ہوا پانی ڈال کر (Straw) کی مدد سے نیم گرم یا ٹھنڈا پئیں یا چائے کافی میں ڈال کر بھی پی سکتے ہیں۔

کوشش کریں کہ وہ براؤن یا سیاہ شیرہ استعمال کریں جو قدرتی ہو اور کیمیکل اجزا سے پاک ہو۔ کیمیکل زدہ شیرہ نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ فیملی کے لیے بڑی پیکنگ بہت سستی پڑتی ہے۔ نہ ملے تو خالص گڑ یا شکر استعمال کر سکتے ہیں۔

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## 3 اگست 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | Beacon of Truth Live (سچائی کا نور) |
| 1:40 am | Pakistan In Perspective |
| 2:15 am | دین کے مطابق حیات کا مفہوم |
| 2:50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء |
| 4:00 am | سوال و جواب |
| 5:05 am | عالمی خبریں |
| 5:25 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 5:50 am | یسرنا القرآن |
| 6:15 am | گلشن وقف نو |
| 7:20 am | Pakistan In Perspective |
| 7:50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء |
| 8:55 am | Shotter Shondhane |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | درس ملفوظات |
| 11:30 am | الترتیل |
| 12:00 pm | پیس کانفرنس 14 مارچ 2015ء |
| 1:00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 2:00 pm | فرنچ ملاقات |
| 2:25 pm | طب و صحت |
| 3:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 10 اپریل 2015ء (انڈونیشین ترجمہ) |
| 4:20 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:15 pm | درس ملفوظات |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اکتوبر 2009ء |
| 7:00 pm | بنگلہ پروگرام |
| 8:05 pm | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 8:35 pm | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ یکم اگست 2015ء |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:25 pm | پیس کانفرنس |

## 4 اگست 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | صومالیہ سروس |
| 1:05 am | حسن بیاں |
| 1:35 am | راہ ہدیٰ |
| 3:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اکتوبر 2009ء |
| 4:20 am | تقاریر جلسہ سالانہ قادیان |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | درس ملفوظات |
| 5:50 am | الترتیل |
| 6:20 am | پیس کانفرنس |
| 7:25 am | کڈز ٹائم |
| 7:55 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اکتوبر 2009ء |
| 8:55 am | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 9:30 am | درس ملفوظات |
| 9:15 am | طب و صحت |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | درس حدیث |
| 11:30 am | یسرنا القرآن |
| 11:55 am | گلشن وقف نو |
| 1:05 pm | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 1:30 pm | آسٹریلین سروس |
| 2:00 pm | سوال و جواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:15 pm | درس حدیث |
| 5:30 pm | یسرنا القرآن |
| 6:00 pm | فیتھ میٹرز |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:00 pm | سپینش سروس |
| 8:45 pm | آؤ اردو سیکھیں |
| 9:05 pm | منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود |
| 9:45 pm | سفر حج |
| 10:30 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:20 pm | گلشن وقف نو لجنہ اماء اللہ |

## 5 اگست 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء (عربی ترجمہ) |
| 1:30 am | آؤ اردو سیکھیں |
| 2:00 am | آسٹریلین سروس |
| 2:30 am | پاکستانی قومی اسمبلی |
| 3:05 am | فیتھ میٹرز |
| 4:00 am | سوال و جواب |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:25 am | منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود |
| 5:55 am | یسرنا القرآن |
| 6:30 am | گلشن وقف نو |
| 7:35 am | آؤ اردو سیکھیں |
| 7:55 am | سٹوری ٹائم |
| 8:15 am | نور مصطفویٰ |
| 8:30 am | سفر حج |
| 9:10 am | پاکستانی قومی اسمبلی |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:10 am | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 11:20 am | الترتیل |
| 11:50 am | جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 8 فروری 2015ء |
| 1:25 pm | مشاعرہ |
| 2:15 pm | سوال و جواب 20 مئی 1995ء (اردو زبان میں) |
| 3:15 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:15 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء (سواحیلی ترجمہ) |
| 5:20 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 pm | آؤ حسن یار کی باتیں کریں |
| 6:10 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اکتوبر 2009ء |
| 7:05 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | دینی و فقہی مسائل |
| 8:40 pm | کڈز ٹائم |
| 9:10 pm | مشاعرہ |
| 10:00 pm | فیتھ میٹرز |
| 10:55 pm | الترتیل |
| 11:30 pm | عالمی خبریں |
| 11:45 pm | جلسہ سالانہ بنگلہ دیش |

صدقات مال کو پاک کر دیتے ہیں

### ربوہ میں طلوع و غروب یکم اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:51 |
| طلوع آفتاب | 5:21 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 7:08 |

### ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

#### یکم اگست 2015ء

| | |
|---|---|
| 6:00 am | وقف نو اجتماع ناصرات الاحمدیہ |
| 7:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء |
| 8:15 am | دینی و فقہی مسائل |
| 12:05 pm | حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2014ء |
| 2:00 pm | سوال و جواب 20 مئی 1995ء (اردو زبان میں) |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء |
| 6:00 pm | انتخاب سخن |
| 9:05 pm | راہ ہدیٰ Live |


بسم اللہ فیبرکس
پروپرائٹر ڈوگر برادرز
سیل سیل سیل - آگیا جی آگیا لان میلہ آگیا
ہر قسم کی لان پر حیرت انگیز سیل
بوتیک اینڈ میچنگ سنٹر
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

جی بھر کے کریں شاپنگ - شاپنگ کر کے کریں موجیں
سیل - سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

FR-10

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائٹر: فرید احمد: 0302-7682815

یکم اگست سے سکول شوز میلہ
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 047-6213835

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165